ہے۔

فی زمانہ دیکھا گیا ہے کہ طلاق و تفریق کے بعد اگر ماں کو حق حضانت مل جائے تو باپ انتقاماً اپنی کفالتی ذمہ داری اور تعمیری حضانت سے غافل ہو جاتا ہے۔ اور ماں (اکثر اوقات) کسمپرسی کے عالم میں اپنی گزر اوقات کر کے زندگی کے دن پورے کر رہی ہوتی ہیں۔ مرد کی اس غفلت پر ایسی قانون سازی کی ضرورت ہے جسکے نتیجے میں ماں اپنے حق حضانت کو خوش اسلوبی سے انجام دے سکے۔ اور مرد کے ظلم سے خود کو اور اپنے بچے کو بچا سکے۔

خلاصۂ بحث

ہمارے نزدیک بچے کی بہبود کا مطلب یہ ہے کہ حق حضانت کا فیصلہ ہر حال میں بچے کے مفاد اور مستقبل کے پیش نظر کیا جائے۔ وہ مفاد خواہ ماں کو دے کر پورا ہوتا ہو، خواہ باپ کو دیکر، خواہ خود بچہ کو اختیار دیکر، اس لئے کہ احادیث میں ہمیں تینوں طرح کے فیصلے ملتے ہیں۔ مگر یہ امر ملحوظ رہے کہ اس حق کا فیصلہ بچے کی عمر تمیز کے بعد کیا جائے گا۔ جو بالعموم سات سال مانی گئی ہے۔ اور بچی کا اس کے بلوغ کے بعد۔

ماخذ و مراجع

۱۔ السنن ابوداؤد، کتاب النکاح، باب نمبر ۱۹۳، من احق بالولد، رقم الحدیث ۵۰۶

۲۔ ابن ابی شیبہ، عبدالرزاق، موطا، بیہقی، بحوالہ الصبح النوری اردو شرح مختصر القدوری، جلد دوم ص ۱۸۱، مولانا محمد حنیف گنگوہی، کتب خانہ مجیدیہ، ملتان

۳۔ السنن الکبریٰ، امام بیہقی، جلد ۸، صفحہ ۵، مطبوعہ دکن، بحوالہ مجموعہ قوانین اسلام جلد سوم، ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

۴۔ الہدایہ مع الدرایہ، جلد ۲، کتاب الطلاق، باب حضانۃ الولد و من احق بہ، صفحہ ۴۳۳، الناشر: قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ، کراچی۔ سنہ اشاعت درج نہیں

۵۔ ایضاً صفحہ ۴۳۵

۶۔ ایضاً صفحہ ۴۳۵

۷۔ ایضاً صفحہ ۴۳۵

۸۔ مختصر القدوری، کتاب النفقات، صفحہ ۱۹۱، ناشر مکتبہ خیر کثیر، آرام باغ کراچی، سنہ اشاعت درج نہیں۔

۹۔ المغنی، ابن قدامہ حنبلی، جلد ۸، ص ۱۹۳، دار الفکر للطباعۃ والنشر والتوزیع، بیروت، ۱۹۸۴ء

۱۰۔ پی ایل ڈی، ۱۹۶۰ء، لاہور، صفحہ ۱۱۴۲، اسی طرح کا ایک فیصلہ جسٹس وحید الدین احمد نے بھی لکھا ہے پی ایل ڈی، ۱۹۶۵ء کراچی، صفحہ ۶۵، (بحوالہ: مجموعہ قوانین اسلام، جلد سوم)

۱۱۔ رد المحتار، علامہ ابن عابدین شامی، جلد ۲، صفحہ ۱۹۴، مطبع طوغی روڈ، عیدگاہ، کوئٹہ

۱۲۔ مختصر القدوری، کتاب النفقات، صفحہ ۱۹۱

۱۳۔ الصبح النوری، اردو شرح مختصر القدوری، مولانا محمد حنیف گنگوہی، جلد دوم ص ۱۸۳، کتب خانہ مجیدیہ، ملتان، سنہ اشاعت درج نہیں

۱۴۔ سنن ابوداؤد، کتاب النکاح، باب ۱۵۴، اذا اسلم احد الابوین لمن یکون الولد، حدیث نمبر ۲

۱۵۔ سنن نسائی، جلد دوم، باب اسلام احد الزوجین و تخییر الولد، رقم الحدیث ۳۵۲۸،

۱۶۔ المغنی، ابن قدامہ حنبلی، جلد ۸، ص ۱۹۳۔۱۹۱، دار الفکر بیروت

مجلس تفسیر کے سربراہ ڈاکٹر شکیل اوج کی علمی و فکری سرگرمیاں

☆☆ ہم ٹی وی کے معروف پروگرام "حصار" میں "حق حضانت" (Right of Minors) کے زیر عنوان ایک ٹاک شو میں ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج نے بطور Penalist شرکت کی۔ دیگر شرکاء کے محترم کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

محترم جسٹس (ریٹائرڈ) ناصر اسلم زاہد، سپریم کورٹ آف پاکستان، محترمہ زیبا بختیار (معروف قلم کار و ٹی وی اسٹار)، محترمہ زاہدہ شیریں (ریجنل ڈائریکٹر، عورت فاؤنڈیشن پاکستان)۔ مذکورہ پروگرام کی میزبان محترمہ جناب اکبر راشدی تھیں۔ یہ پروگرام ۱۵ ستمبر ۲۰۰۵ء کو رات ساڑھے نو بجے نشر ہوا۔

☆☆ ڈیپارٹمنٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن، یونیورسٹی آف کراچی کے زیر اہتمام "حدود آرڈیننس ۱۹۷۹ء" کے زیر عنوان آڈیٹوریم جامعہ کراچی میں ایک روزہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں ڈاکٹر شکیل اوج نے بطور Penalist شرکت کی۔ جبکہ دیگر شرکاء کے گرامی یہ تھے۔

محترم جسٹس (ریٹائرڈ) ماجدہ رضوی (سندھ ہائیکورٹ)، محترمہ انیس ہارون (آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن)، محترم اختر بلوچ (پروفیشنل کوآرڈینیٹر، ہیومن رائٹس کمیشن)، محترمہ سعدیہ بلوچ (اعلیٰ اے بی جی او)۔ یہ دو کانفرنس ۲۲ ستمبر ۲۰۰۵ء بروز جمعرات منعقد ہوئی۔

☆☆ محترم ڈاکٹر نصر اللہ صاحب کی رہائش گاہ واقع گلشن حدید فیز III میں "اہو ایام کے احترام و اکرام" کے زیر عنوان یکم اکتوبر ۲۰۰۵ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب ڈاکٹر صاحب نے خصوصی لیکچر دیا۔ جس میں متعدد شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے احباب اور ارباب علم و دانش نے شرکت فرمائی۔ لیکچر کے اختتام پر سوال و جواب کی نشست ہوئی، جس میں ڈاکٹر صاحب نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیے۔ (رپورٹ: شاہین افروز)